MIR ALAM ACADEMY میر عالم اکیڈمی
THE CENTER OF ISLAMIC MEDIA

کورونا وائرس
میڈیکل سٹاف ودیگر عملہ
مخصوص لباس میں نماز کیسے پڑھیں

اعداد

أبو حمّاد إرشاد أحمد تانترے المدني

فاضل مدینہ یونیورسٹی / ایم اے کشمیر یونیورسٹی

کورونا وائرس کے ساتھ وابستہ ڈاکٹر صاحبان و دیگر عملہ کی نماز سے متعلق چند جدید أحکامات

الحمد للّٰه وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده! أما بعد

چند گذارشات اُن میڈیکل سٹاف، پیرامیڈیکل سٹاف و دیگر عملہ کے لئے جو اس وقت اس وباء (کورونا وائرس) میں مبتلاء مریضوں کا علاج ومعالجہ انجام دینے میں مصروفِ عمل ہیں۔ ہمارے ڈاکٹر صاحبان یا ان کے ساتھ وابستہ عملہ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر نماز فرض کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ﴾ [سورة البقرة: 43] ترجمہ: ''نماز قائم کرو''۔ اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ)) [سنن ترمذي: 413] ترجمہ: ''بے شک قیامت کے دن بندے سے اس کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال کیا جائے گا''۔ اور مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ نے یہ عبادت اپنے مقرر اوقات میں فرض کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا﴾ [النساء: 103]۔ اور اس عظیم عبادت کو ادا کرنے کے لئے متابعتِ رسول ﷺ لازمی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي)) [صحيح البخاري:6329]۔

چونکہ ہمارے ڈاکٹر صاحبان جو آج کل کورونا وائرس میں مبتلاء مریضوں کا علاج کرنے کے لئے ایک مخصوص لباس (uniform) کا استعمال کرتے ہیں، جس لباس سے انکے چہرے،

ہاتھ، سر، پیر سب ڈھکے رہتے ہیں، جسکی وجہ سے وہ (ڈاکٹر صاحبان) دورانِ ڈیوٹی (Duty) اعضاء وضو کو بھی اس متعدی بیماری کی وجہ سے پوشیدہ رکھنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ چونکہ اسپتال میں ان کو متعدد نمازوں کا وقت بھی آسکتا ہے تو یہ میڈیکل سٹاف یا ان کے ساتھ وابستہ عملہ اس عظیم عبادت (نماز) کو کیسے انجام دیں۔ اس کے متعلق نماز کے کچھ جدید احکام درج ذیل ہیں:

1۔ میڈیکل سٹاف یا اس سے منسلک افراد کو چاہئے کہ یہ مخصوص لباس (Uniform) لگانے سے پہلے ہی وضوء کریں۔ تاکہ وہ مکمل پاکی کے ساتھ اپنے مقررہ اوقات میں نماز ادا کرسکیں: کیونکہ نماز اپنے وقت پر ادا کرنا لباس پہننے سے پہلے کئے گئے وضوء پر منحصر ہے: کیونکہ قاعدہ ہے: "ما لا يتم الواجب إلّا به فهو واجب"۔

2۔ اگر ان ڈاکٹر صاحبان کو ہر نماز کے لئے الگ الگ وضوء کرنے پہ کچھ مشکلات درپیش آتے ہوں، تو اس مخصوص لباس میں رہنے والوں کے لئے جمع بين الصلاتين یعنی دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنا جائز ہے مثلاً: ظہر کے ساتھ عصر اور مغرب کے ساتھ عشاء، چاہے جمع تقدیم ہو یا جمع تأخیر۔

3۔ یہ ڈاکٹر صاحبان اس وقت جمع بين الصلاتين پہ عمل کرینگے جب انہیں اپنی حالت سے معلوم ہو جائے کہ وہ وضوء کے بغیر دوسری نماز پڑھیں گے۔ "لأنَّ شرط الطهارة أقوى من شرط الوقت في الصلاتين المشتركتين" کہ دونوں مشترکہ نمازوں میں طہارت کی شرط وقت کی شرط سے زیادہ مضبوط ہے۔

4۔ اگر ڈاکٹر صاحبان اور اس سے متعلقہ افراد کا وضوء مخصوص لباس (Uniform) پہننے سے پہلے ٹوٹ جائے یا وضوء کرنا ہی بھول جائیں یہاں تک کہ نماز کا وقت داخل ہو چکا ہو تو اس کی مختلف صورتیں ہونگی:

۱۔ اگر ڈاکٹر صاحبان یہ مخصوص لباس بغیر کسی ضرر یا نقصان کے اُتار سکتے ہیں تو یہ خاص لباس اُتارنا ہی بہتر ہے تاکہ نماز کے لئے وضوء بنا سکیں؛ کیونکہ نماز کے لئے وضوء شرط ہے اور اگر اس خاص لباس پے خون وغیرہ لگا ہو تو وہ کسی اور لباس میں بھی نماز ادا کر سکتے ہیں؛ کیونکہ نماز کے لئے لباس کا صاف ہونا بھی شرط ہے۔

۲۔ اگر یہ أطباء حضرات مخصوص لباس اُتارنے میں معذور ہوں لیکن چہرے اور ہاتھوں کو کھول سکتے ہوں تو یہ تیمّم کر سکتے ہیں۔''لأنَّ الواجب يسقط مع العجز''۔

۳۔ اگر ڈاکٹر صاحبان یہ مخصوص لباس اُتارنے میں شرعی طور پر معذور ہوں نہ کہ حسّی طور پر تو بعض فقہاء جن میں اشہب اور امام احمد اور جمہور سلف کے نزدیک یہ اسی حالت میں نماز ادا کر سکتے ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ کیونکہ طہارت وجوب کے لئے نہیں؛ بلکہ نماز ادا کرنے کے لئے شرط ہے اور یہ شریعت کے مقاصد کے ساتھ عین موافق ہے۔

آخر پے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں نماز اسکے مقررہ اوقات میں پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس وبائی بیماری میں مبتلاء مریضوں کو شفاء عاجل عطا فرمائے اور ہمارے میڈیکل سٹاف و دیگر عملہ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔آمین

هذا ما عندي والله أعلم

أخوكم في الدّين

أبو حمّاد إرشاد أحمد تانترے المدني

فاضل مدینہ یونیورسٹی/ایم اے کشمیر یونیورسٹی

کمپوزر: إنشان حسین خان السلفی